دُعاءِ فرج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ کُنۡ لِّوَلِیِّكَ الۡحُجَّۃِ بۡنِ الۡحَسَنِ
صَلَوَاتُكَ عَلَیۡهِ وَعَلٰۤی اٰبَآئِهٖ فِیۡ
ھٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیۡ کُلِّ سَاعَةٍ۔
وَلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا
وَّدَلِیۡلًا وَّعَیۡنًا۔ حَتّٰی تُسۡکِنَهٗ
اَرۡضَكَ طَوۡعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِیۡهَا
طَوِیۡلًا۔

دعائے ندبہ ۹

زیارتِ امام زمانہ روز جمعہ ۶۰

دعائے استغاثہ ۶۹

دعائے عہد ۸۰

نام کتاب : راہ قربت امام

ایڈیشن : تیسرا

تاریخ اشاعت : اگست ۲۰۱۴ء

ناشر : ایسوسی ایشن آف امام مہدی علیہ السلام

بسمہٖ وبذکرِ ولیہ

روز جمعہ کے بعض اعمال

ہفتہ کے تمام دنوں میں روز جمعہ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ایک تو روز جمعہ ہفتہ کے تمام دنوں کا سردار ہے۔ جمعہ کو سیّد الایام کہا گیا ہے۔

دوسرے یہ کہ جمعہ کے دن حضرت ولی عصر علیہ السلام کے ظہور کی امّید ہے۔ انشاء اللہ ایک دن جمعہ کو حضرت ولی عصر علیہ السلام کا ظہور ہو گا۔

تیسرے یہ کہ جمعہ کے دن بعض اہم اعمال قرار دیئے گئے ہیں ، ہم یہ اہم دن ضائع نہ کریں۔ روز جمعہ کے اعمال تو بہت ہیں صرف چند کا تذکرہ کرتے ہیں اور خداوند عالم کی بارگاہ میں ان اعمال کے انجام دینے کی توفیق طلب کرتے ہیں:

۱ غسل روز جمعہ ، داڑھی کی اصلاح کرنا۔ ناخن کاٹنا۔

۲ نماز صبح اور نماز ظہر کے بعد سَو مرتبہ یہ صلوات پڑھنا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

۳ سُوْرَہ رَحْمٰن کی تلاوت کرنا۔

۴ صدقہ دینا۔

۵ دینی مسائل سیکھنے کے لئے وقت نکالنا۔

۶ امام محمد باقر علیہ السلام کی روایت ہے: روز جمعہ کا بہترین عمل محمّد وآلِ محمد پر صلوات بھیجنا ہے۔

۷ استغفار کرنا۔ سَو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھنا۔

۸ مرحومین کی زیارت کیلئے قبرستان جانا اور فاتحہ پڑھنا۔

۹ دُعائے ندبہ پڑھنا۔

۱۰ نماز جناب جعفر طیّار علیہ السلام پڑھنا۔

۱۱ نماز جمعہ کے بعد یہ صلوات پڑھنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاۗءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَعَلَیْھِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

۱۲ جو شخص نماز عصر کے بعد یہی صلوات پڑھے گا خدا اس کو ایک لاکھ نیکیاں عطا فرمائے گا۔ ایک لاکھ گناہیں معاف کرے گا۔ ایک لاکھ حاجتیں پوری کرے گا اور ایک لاکھ درجات عطا فرمائے گا۔

۱۳ نماز جمعہ میں شرکت کرنا۔

۱۴ عصر کے وقت ابُوالحسن ضُرّاب اصفہانی کے نام سے

منسوب صلوات پڑھنا۔

یہ صلوات مفاتیح الجنان میں اعمال روز جمعہ کے آخر میں ذکر ہوئی ہے۔ اس صلوات کی بہت تاکید کی گئی ہے۔

۱۵ حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے منقول حضرت ولی عصر علیہ السلام کی سلامتی کی دعا پڑھنا۔ یہ دعا مفاتیح الجنان میں دعائے ندبہ اور دعائے عہد کے بعد ذکر ہوئی ہے جس کی ابتدا اس طرح ہے:

اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَخَلِيفَتِكَ.....

۱۶ دعائے سمات پڑھنا۔

۱۷ روز جمعہ دعا و عبادت و ذکر خدا میں بسر کرنا چاہیئے کوشش کرنا چاہیئے کہ کم از کم اس دن کوئی گناہ نہ ہو خداوند عالم ہم سب کو اس عظیم دن کی قدر کرنے والوں میں شمار فرمائے۔

اور ایسے پسندیدہ اعمال کی توفیق دے جو حضرت ولی عصر علیہ السلام کی غلامی کا سبب قرار پائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسل کو اہلبیت علیہم السلام کے غلاموں میں چاہنے والوں میں اور خاص کر امام زمانہ علیہ السلام کے اعوان و انصار میں شامل فرمائے۔ آمین۔

دُعائے نُدبہ !

حضرت امام زمانہ علیہ السّلام کے سلسلے میں جو دعائیں اور زیارتیں وارد ہوئی ہیں ان میں "دُعائے نُدبہ" کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہ دعا ایک مکمل دعا بھی ہے ایک جامع زیارت بھی اور بھرپور توسّل بھی۔ اصول وعقائد خاص کر امامت کے بارے میں جو بے شمار آیتیں و روایتیں وارد ہوئی ہیں، یہ دعا ان مطالب کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔ اس دعا کی سند کیلئے اتنا بہت ہے کہ اس کے ہر جملے کے لئے آیتیں اور روایتیں پیش کی جا سکتی ہیں۔

اس دعا میں امامت و رہبری کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ پیغمبر اسلام صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد اہل بیت علیہم السلام کی مخالفت کے اسباب کیا تھے اور امّت کے نظام رہبری میں اہل بیت علیہم السلام کو کیا حیثیت حاصل ہے اور ان کے فضائل و مناقب کیا ہیں اور امّت نے انکے ساتھ کیا سلوک کیا ؟

اِس دُعا کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ دعا قاری کو رفتہ رفتہ
امام زمانہ علیہ السلام سے نزدیک کرتی ہے۔ دل کی گہرائیوں میں امام زمانہ
کی محبت راسخ کرتی ہے۔ قاری کو یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ اس دَور میں
جب کہ ہر طرف سے فتنے اٹھ رہے ہیں، دینی مفاہیم میں تحریف کی جارہی
ہے۔ مذہب کی نئی نئی تفسیریں کی جارہی ہیں، امام زمانہ علیہ السلام کی کتنی
شدید ضرورت ہے اور ایسے میں امام کا نظروں سے دُور رہنا انتظار کرنیوالوں
کے لئے کتنا جاں گسل ہے۔ وہ ہر دن اس امید میں شروع کرتا ہے کہ آج
انشاء اللہ امام کا ظہور ہوگا۔ یہ دل وجان سے امام کا انتظار کرنے والا کبھی
امام کو اس طرح یاد کرتا ہے: "اے دوستوں کو عزّت دینے والے، اے
دشمنوں کو ذلیل کرنے والے! آپ نگاہوں سے کہاں نہاں ہیں۔"

کبھی اس طرح امام زمانہ علیہ السلام کے فراق میں آنسو
بہاتا ہے: "میرے لئے یہ بات بہت ہی زیادہ سخت ہے کہ ان آنکھوں
سے ساری دنیا دیکھوں اور آپ کا روئے انور نہ دیکھ سکوں۔"

"مولا! آپ کے فراق میں جان لبوں پر آگئی ہے۔"

"اے ابن احمدؐ آپ سے ملاقات کی کوئی سبیل ہے؟"

یہ دعا پڑھنے والے میں وہ جذبہ اور خلوص پیدا کر دیتی ہے
کہ وہ امام کی محبّت میں ڈوب کر امام سے گفتگو کرنے لگتا ہے۔

"میں ساری دنیا کی آوازیں سُن رہا ہوں لیکن آپ کی
آہٹ محسوس نہیں کر پا رہا ہوں۔"

"مولا! میں آپ کو کہاں کہاں تلاش کروں۔"

اس طرح امام زمانہ علیہ السلام سے گفتگو کر کے دِل کو
ذرا سکون ملتا ہے، مگر شرف ملاقات کی تڑپ باقی رہتی ہے۔

آخر میں بارگاہ خداوند عالم میں نہایت عجز وانکسار سے
حضرت کے ظہور کی دُعائیں مانگتا ہے۔ ان کے حقوق اَدا کرنے، انکی
خدمت گذاری، ان کی اطاعت اور ان کی دعاؤں میں شامل ہونے
کی توفیقات طلب کرتا ہے۔ ان کے اعوان وانصار میں شامل ہونے
کی آرزو کرتا ہے۔

اس دُعا کے پڑھنے کے مخصوص اوقات یہ ہیں:

۱۔ عیدِ فطر۔

۲۔ عیدِ قُربان۔

۳۔ عیدِ غدیر۔

۴۔ جمعہ

یہ شاید اس لئے ہو کہ انسان کی ہر خوشی اس وقت تک نامکمل ہے جب تک حقیقی رہبر کا عرفان نہ ہو اس کے علاوہ وہ عید کیا جس میں امام کی زیارت نصیب نہ ہو۔ حقیقی عید تو اس دن ہو گی جب حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا فرزند نقاب غیبت الٹ کر اپنے ظہور کا اعلان کریگا اور انتظار کرنیوالوں کو شربتِ دیدار سے سیراب کریگا۔

خدایا! ہمیں بھی ان لوگوں میں شامل کرنا جنھیں معرفت کے ساتھ امام کی زیارت کا شرف حاصل ہو۔ آمین۔

چونکہ یہ دعا انسان کو امام علیہ السلام سے نزدیک کر دیتی ہے لہٰذا اس کے بعد جو بھی دعا مانگی جائے گی وہ انشاء اللہ قبول ہو گی۔

دُعائے نُدبہ

دُعائے نُدبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهٖ وَاٰلِهٖ

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

عَلٰى مَا جَرٰى بِهٖ قَضَاۤؤُكَ فِيْۤ اَوْلِيَاۤئِكَ

الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِيْنِكَ

اِذِ اخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيْلَ مَا عِنْدَكَ

مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ

الَّذِىْ لَا زَوَالَ لَهٗ وَلَا اضْمِحْلَالَ بَعْدَ

دُعائے نُدبہ

اللہ کے نام سے ابتدا کرتا ہوں جو سب پر رحمت نازل کرنے والا بڑا مہربان ہے

ساری تعریف اس خدا کے لئے سزاوار ہے جو تمام کائنات کا پروردگار ہے

اور اے خدا! اپنی بہترین رحمتیں اور مخلصانہ سلام اپنے نبی، ہمارے مولا و سردار محمدؐ اور اُنکی آل

پر نازل فرما۔

بارِالٰہا ! تیری حمد و ثنا،

ان تمام فیصلوں پر جو تو نے اپنے اولیا اور دوستوں کیلئے جاری فرمائے ہیں۔

اور وہ دوست جنھیں تو نے اپنے اور اپنے دین کیلئے خاص طور سے منتخب کیا ہے

جبکہ تو نے ان کے لئے اپنے پاس موجود نعمتوں میں سے بہترین

اور باقی رہنے والی نعمتوں کا انتخاب کیا

وہ نعمتیں جو نہ ختم ہونے والی ہیں اور نہ ہی مضمحل ہونیوالی ہیں

اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ

فِيْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَزُخْرُفِهَا

وَزِبْرِجِهَا فَشَرَطُوْا لَكَ ذٰلِكَ

وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَآءَ بِهٖ ، فَقَبِلْتَهُمْ

وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ

الْعَلِيَّ وَالثَّنَآءَ الْجَلِيَّ

وَاَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلآئِكَتَكَ

وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ

وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ اِلَيْكَ وَالْوَسِيْلَةَ

اِلٰى رِضْوَانِكَ

فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ اِلٰى اَنْ اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا،

وَبَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِيْ فُلْكِكَ وَنَجَّيْتَهٗ

وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ.

وَبَعْضٌ اِتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ خَلِيْلاً

اور یہ اُسوقت ہوا جب تونے اُن سے عہد لیا کہ وہ زہد اختیار کریں گے

اس ذلیل دُنیا کے رُتبے اور اس میں موجود رنگینیوں سے

اور اسکی زینتوں سے چشم پوشی کریں گے پس انھوں نے اس عہد و پیمان کو قبول کرلیا

اور تونے انکے اس عہد و پیمان کی وفاداری اور استواری کو جان لیا پھر تونے انھیں قبول کرلیا

قربت کی منزلوں پر فائز کیا۔ اور یہانتک کہ انھیں ذکر کے

بلند مرتبہ سے ممتاز کیا۔ اور واضح تعریف سے سرفراز کیا۔

اور اپنے ملائکہ و فرشتوں کو ان پر نازل کیا

اور اپنی وحی سے ان کو محترم بنا دیا۔ اور انھیں اپنے علم سے نوازا

اور انھیں اپنی بارگاہ تک پہونچنے کا ذریعہ قرار دیا۔ اور اپنی

رضا و رضوان تک پہونچنے کا وسیلہ و ذریعہ قرار دیا۔

پھر اُن میں سے کچھ کو جنّت میں بسایا، یہانتک کہ حضرت آدمؑ کو جنّت سے دنیا میں بھیجا

اور بعض (حضرت نوحؑ) کو اپنی کشتی میں سوار کیا۔ اور انھیں نجات بخشی

اور اُن پر ایمان لانیوالوں کو اپنی رحمت کے ذریعہ ہلاکت و نابودی سے نجات عطا کی

اور کچھ (حضرت ابراہیمؑ) کو اپنے لئے دوست و خلیل کے طور پر منتخب فرمایا

وَسَأَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ
فَاَجَبْتَهٗ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِیًّا
وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهٗ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِیْمًا
وَجَعَلْتَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ رِدْءًا وَّ وَزِیْرًا وَّ
بَعْضٌ اَوْلَدْتَهٗ مِنْ غَیْرِ اَبٍ
وَاٰتَیْتَهُ الْبَیِّنَاتِ وَاَیَّدْتَهٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ
وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهٗ شَرِیْعَةً وَّنَهَجْتَ لَهٗ مِنْهَاجًا
وَتَخَیَّرْتَ لَهٗ اَوْصِیَاءَ مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ
مِنْ مُدَّةٍ اِلٰی مُدَّةٍ
اِقَامَةً لِدِیْنِكَ وَحُجَّةً عَلٰی عِبَادِكَ
وَلِئَلَّا یَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهٖ وَیَغْلِبَ
الْبَاطِلُ عَلٰی اَهْلِهٖ
وَلَا یَقُوْلَ اَحَدٌ
لَوْلَا اَرْسَلْتَ اِلَیْنَا رَسُوْلًا مُنْذِرًا وَاَقَمْتَ

اور اُنھوں نے اپنی نسل کے لئے زبان صداقت کی درخواست کی
تو نے یہ دعا قبول کرلی اور اس کو بلندی عطا فرمائی
اور کچھ (حضرت موسیٰؑ) کے ساتھ درخت کے ذریعہ گفتگو کی
اور ان کے لئے ان کے بھائی (جناب ھارونؑ) کو مددگار اور معاون قرار دیا
پھر کچھ (حضرت عیسیٰؑ) کو بغیر باپ کے پیدا کیا۔
پھر اُنھیں رُوشن نشانیاں عطا کیں۔ اور رُوح قدس سے ان کی مدد فرمائی۔
مختصر یہ کہ ہر ایک کیلئے آئین و دستور (شریعت) فراہم کیا۔ اور ہر ایک کیلئے طریقۂ حیات مقرر کیا۔
اور ہر ایک کیلئے اوصیا کا انتخاب کیا۔ جو ایک کے بعد ایک شریعت کی حفاظت کرتے رہے
ایک خاص مدّت تک ذمّہ داری ادا کرتے رہے۔
تیرے دین کو قائم کرنے کیلئے اور تیرے بندوں پر حجت تمام کرنے کیلئے
تاکہ حق اپنے محور و مرکز سے دور نہ ہو۔
اور باطل اہلِ حق پر غلبہ نہ پا سکے
اور یہ کوئی نہ کہہ سکے
اگر ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا رسول آیا ہوتا اور موجود ہوتا

لنا علماً هادياً

فنتّبع آياتك من قبل ان نذلّ

ونخزى، الى ان انتهيت بالأمر

الى حبيبك ونجيبك محمّدٍ صلّى الله عليه وآله

فكان كما انتجبته

سيّد من خلقته

وصفوة من اصطفيته

وافضل من اجتبيته

واكرم من اعتمدته

قدّمته على انبيائك وبعثته الى الثقلين

من عبادك

واوطأته مشارقك ومغاربك

وسخّرت له البراق وعرجت به الى سمائك

واودعته علم ما كان وما يكون

ہمارے لئے ہدایت کا کوئی پرچم

توہم تیری آیات پر ایمان لے آئے ہوتے۔ اس سے قبل کہ ہم ذلیل

ورسوا ہوں۔ (یہ سلسلۂ ہدایت جاری رہا) یہانتک کہ یہ امرِ ہدایت

تیرے محبوب و منتخب بندے محمد (خدا کا درود و سلام ہو اُن پر اور اُن کی آل پر) تک پہونچا۔

وہ ایسے تھے جس طرح تونے انھیں منتخب کیا تھا۔

اور اپنی مخلوقات کا سردار قرار دیا تھا۔

وہ تیرے منتخب بندوں میں ممتاز تھے

اور تیرے انتخاب شدگان میں سب سے افضل تھے

اور تیرے معتمدین میں بزرگوار ترین ہستی تھے

کہ جنھیں تونے اپنے تمام انبیاء پر مقدّم کیا۔ اور اپنے تمام بندگان جن وانس کی

طرف مبعوث فرمایا

اور اپنے مشرق و مغرب کو ان کے زیرِ پا قرار دیا

اور براق کو ان کے لئے مسخّر کیا۔ اور ان کو اپنے آسمان تک لے گیا

اور انھیں اپنی خلقت کی ابتداء سے انتہا تک تمام گذشتہ اور

إِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ
ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ
وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ
وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ،
وَوَعَدْتَهُ أَنْ تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى
الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ
وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ بَوَّأْتَهُ مُبَوَّأَ صِدْقٍ مِنْ أَهْلِهِ
وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ
أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ
مُبَارَكاً وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ
فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ
وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِناً
وَقُلْتَ:
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

آئندہ ہونے والے امور کے علم کا خزانہ دار بنا دیا
پھر انھیں اپنے رعب و جلال سے نصرت بخشی
اور جبرئیل و میکائیل و دیگر اپنے با نام و نشان
فرشتوں کو ان کے اطراف میں معین کیا،
اور ان سے یہ وعدہ کیا کہ ان کے دین و آئین کو غلبہ عطا فرمائے گا
تمام دوسرے ادیان و مکاتب پر خواہ مشرکوں پر یہ بات کتنی ہی گراں کیوں نہ گزرے
اور یہ عہد و وعدہ اس وقت ہوا جبکہ تو نے انھیں صداقت کے مرکز پر مستقر کر دیا
اور اُنکے اور اُنکے خاندان کیلئے اس گھر کو قرار دیا
جو انسانوں کے لئے پہلا گھر تھا، جو کہ مکہ میں بنایا گیا تھا بے شک یہ گھر
سارے جہان کے لئے برکتوں کا مرکز اور ہدایت کا سرچشمہ ہے
اس گھر میں روشن نشانیاں ہیں مقام ابراہیم ہے
اور جو اس گھر میں داخل ہوگیا وہ محفوظ ہوگیا
اور تو نے فرمایا:
اللہ کا فقط و فقط یہ ارادہ ہے اے اہل بیت تم سے ہر قسم کی رجس و پلیدگی کو دُور رکھے

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا"

ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُكَ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ :

"قُلْ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا

الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى"

وَقُلْتَ:

"مَا سَاَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ"

وَقُلْتَ :

"مَا اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ

اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا"

فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ

وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ ،

فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ

اَقَامَ وَلِيَّهٗ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوٰاتُكَ

اور تمھیں ایسا پاک و پاکیزہ کرے جیسا کہ پاک و پاکیزہ کرنے کا حق ہے

پھر تو نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی محنتوں اور زحمتوں کا اجر

اپنی کتاب میں اہلِ بیت کی مودت قرار دیتے ہوئے فرمایا :

"اے رسول کہدیجئے کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا سوائے

اہلِ بیت کی محبّت کے"۔

اور یہ بھی فرمایا :

"وہ اجر جو میں نے تم سے طلب کیا ہے وہ تمہارے ہی لئے ہے"۔

اور تو نے فرمایا:

"میں تم سے اپنی رسالت کا اجر کچھ نہیں چاہتا ، مگر وہ شخص جو

اپنے خدا تک پہونچنے کا راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے"

پس یہی لوگ (اہل بیت) ہی تیری طرف جانے والا راستہ ہیں

اور تیری رضا و خوشنودی پر ختم ہونے والا طریقہ ہیں

پھر جب آنحضرت کا عہد رسالت اختتام کے قریب آپہنچا

تو انھوں نے اپنے ولی علی ابن ابی طالب (خدا کی رحمتیں

عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا هَادِيًا ،

إِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرُ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ،

فَقَالَ وَالْمَلَأُ أَمَامَهُ :

"مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ"

وَقَالَ:

"مَنْ كُنْتُ أَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ أَمِيرُهُ"

وَقَالَ :

أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ

وَ سَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتَّىٰ"

وَأَحَلَّهُ مَحَلَّ هٰرُونَ مِنْ مُوسٰى فَقَالَ لَهُ

أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هٰرُونَ مِنْ مُوسٰى إِلَّا أَنَّهُ

لَا نَبِيَّ بَعْدِي

اُن دو ہستیوں پر اور اُن کی آل پر نازل ہوں) کو اپنے بعد ھادی قرار دیا

کیونکہ وہی خوف خدا سے ڈرانے والے تھے اور ہر قوم کیلئے ایک ھادی کا وجود ضروری ہے

اور پھر ایک بھرے مجمع میں سب کے سامنے فرمایا :

"میں جس کا مولا ہوں علی بھی اس کے مولا ہیں

اے خدا جو علی سے دوستی رکھے اُسے تو بھی دوست رکھ اور جو علی سے دشمنی رکھے تو بھی اس سے دشمنی رکھ

اور جو علی کی مدد کرے تو بھی اس کی مدد فرما ، اور جو علی کو چھوڑ دے تو بھی اسے دور کر دے "

اور فرمایا :

"میں جس کا نبی ہوں ، علی اس کے امیر ہیں "

اور فرمایا :

"میں اور علی ایک ہی درخت سے اور ایک ہی اصل سے ہیں

جبکہ باقی انسان بکھرے ہوئے مختلف درختوں سے ہیں "

اور علی کو وہ منزلت و مقام عطا کیا جو ہارون کو موسیٰ سے حاصل تھی (یہ نسبت دیتے ہوئے) فرمایا

"تم کو مجھ سے وہی نسبت حاصل ہے جو ہارون کو موسیٰ سے حاصل تھی مگر یہ کہ

میرے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا "

وَزَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ
وَاَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهُ
وَسَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهُ
ثُمَّ اَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ:
"اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا
فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا"
ثُمَّ قَالَ:
اَنْتَ اَخِيْ وَوَصِيِّيْ وَوَارِثِيْ
لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ،
وَدَمُكَ مِنْ دَمِيْ،
وَسِلْمُكَ سِلْمِيْ
وَحَرْبُكَ حَرْبِيْ
وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطُ لَحْمَكَ وَدَمَكَ كَمَا
خَالَطَ لَحْمِيْ وَدَمِيْ

اور اپنی بیٹی کو جو سارے جہاں کی عورتوں کی سردار ہیں علی کے عقد میں دیا
اپنی مسجد میں جو امور رسول نے اپنے لئے حلال قرار دیا وہی ان کے لئے حلال قرار دیئے
اور مسجد کے تمام دروازے بند کردیئے گئے اور انکا دروازہ کھلا رہا
پھر انھیں اپنے علم وحکمت کا خزانہ دار معین کر کے فرمایا:
"میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کے دروازہ ہیں
پس جو بھی اس شہر علم اور حکمت کا خواہاں ہے وہ دروازہ سے ہو کر آئے،،
پھر فرمایا:
یا علی تم میرے بھائی اور وصی اور وارث ہو
تمہارا گوشت میرا گوشت ہے
تمہارا خون میرا خون ہے۔
اور تمہاری صلح میری صلح ہے
اور تمہاری جنگ میری جنگ ہے
اور ایمان تمہارے گوشت وخون میں اس طرح گھل مل گیا ہے، جس طرح
میرے گوشت وخون میں سرایت کر چکا ہے

وَاَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ،

وَاَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ وَتُنْجِزُ عِدَاتِيْ

وَشِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ،

مُبْيَضَّةً وُجُوْهُهُمْ حَوْلِيْ فِي الْجَنَّةِ،

وَهُمْ جِيْرَانِيْ

وَلَوْلَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ

لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِيْ

وَكَانَ بَعْدَهٗ

هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُوْرًا مِنَ الْعَمٰى

وَحَبْلَ اللهِ الْمَتِيْنَ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ

لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ

وَلَا بِسَابِقَةٍ فِيْ دِيْنٍ ،

وَلَا يُلْحَقُ فِيْ مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهٖ ،

يَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ

اور تم کل قیامت کے دن حوض کوثر پر میرے خلیفہ اور جانشین ہوگے

اور تم میرے وعدوں کو پورا کروگے اور میرے قرضوں کو ادا کروگے

اے علیؑ تمہارے شیعہ و دوست نور کے منبروں پر،

تابناک چہروں کے ساتھ، میرے اردگرد جنت میں ہونگے

اور وہی میرے ہمسایہ ہوں گے

اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے

تو میرے بعد مومنین کی شناخت ممکن نہ ہوتی

اور ہاں واقعاً ایسا ہی تھا

علیؑ، رسولؐ کے بعد گمراہیوں میں راہنما اور تاریکیوں میں چراغِ بصیرت ہیں۔

اور وہ اللہ کی مضبوط رسی، اور اس کا سیدھا راستہ ہیں۔

اور رسولؐ خدا سے رشتہ و قرابت میں ان سے زیادہ نہ کوئی قریب تھا

اور نہ ہی انکے پیغام پر ایمان لے آنیوالوں میں ان پر کوئی سبقت لیجانیوالا تھا

اور نہ ہی انکے فضائل و مناقب میں کوئی ان کو پاسکتا تھا،

جبکہ ان کے قدم رسولؐ کے نقش پا پر تھے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا ،

وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّأْوِيْلِ

وَلَا تَأْخُذُهُ فِي اللهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ ،

قَدْ وَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ الْعَرَبِ

وَقَتَلَ اَبْطَالَهُمْ وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ

فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا

بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ ،

فَاَضَبَّتْ عَلَى عَدَاوَتِهِ

وَاَكَبَّتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ

وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ وَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهُ

وَقَتَلَهُ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ

لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ

فِي الْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ ،

وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهِ ،

خدایا! ان دونوں ہستیوں اور ان کے خاندان پر اپنی رحمت و درود نازل فرما،

اور علی قرآن کی تاویل پر جنگ کرتے تھے

اور اللہ کی راہ میں ملامت و مذمت کرنیوالونکی مذمت کی کبھی پرواہ نہ کی

انھوں نے اس راہ میں عرب کے بڑے بڑے دلاوروں کو پچھاڑا

اور پہلوانوں کو تہہ تیغ کیا۔ اور سرکش بھیڑیوں کو فنا کر دیا

یہاں تک کہ ان کے دل

بدر و خیبر و حنین اور دوسری جنگوں کے کینہ سے بھر گئے

پھر یہ لوگ ان کی مخالفت پر ٹوٹ پڑے

اور جنگ کے لئے کمربستہ اور متحد ہوگئے اور یوں علیؑ کو ناکثین،

قاسطین اور مارقین کے ساتھ جنگ کرنا پڑی اور جب انھوں نے اپنی مدتِ حیات

پوری کرلی اور شقی ترین انسان نے پہلے شقی ترین خلق کی پیروی کرتے ہوئے انھیں قتل کر دیا

اور اس طرح فرمانِ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علی و اولادِ علی کے سلسلہ میں جو امت کیلئے

ایک کے بعد ایک ھادی تھے) بھلا دیا گیا۔

پھر ایسا زمانہ آیا کہ پوری امت ان کی دشمنی پر کمربستہ ہوئی

مُجتَمِعَةٌ عَلىٰ قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَاِقْصَآءِ وُلْدِهِ
اِلاَّ الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفىٰ لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ ،
فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ
وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ
وَاُقْصِيَ مَنْ اُقْصِيَ
وَجَرَى الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجىٰ لَهُ حُسْنُ
الْمَثُوبَةِ
اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُورِثُهَا مَنْ
يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ
وَسُبْحَانَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولاً ،
وَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
فَعَلَى الْاَطَآئِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ
وَعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا
فَلْيَبْكِ الْبَاكُونَ ،

ان کے قطع رحم پر متفق ہو گئی ۔ اور ان کی اولاد کو ان کے حق سے محروم کر دیا گیا
مگر ایک تھوڑی سی تعداد نے کہ ان کے حق کی خاطر اپنے وعدہ کو پورا کیا ۔
پس : ان میں سے کوئی مارا گیا
کوئی قید و بند میں گرفتار کیا گیا
اور کوئی جلا وطن کر دیا گیا ،
اس طرح قضا و مشیت الٰہی ان کے لئے جاری ہوئی جس میں بہترین
ثواب کی امّید کی جاتی ہے
کیونکہ زمین خدا ہی کی ہے وہ اسے اپنے بندوں میں جسے چاہے
اُسے بخش دے ۔ اور انجام و عاقبت تو صرف متقین کے لئے ہے ،
اور پاک ہے ہمارا پروردگار ! یقیناً اس کا وعدہ عملی ہو کر رہے گا
اور وہ ہرگز وعدہ خلاف نہیں ہے اور وہ عزت و حکمت والا ہے
پس محمد و علی (خدا ان دونوں اور انکی آل پر درود نازل فرما)
کے پاکیزہ اہلبیت کا حق ہے کہ
رونے والے ان کے مصائب پر گریہ کریں

وَإِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ

وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتُذْرَفِ الدُّمُوعُ

وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُونَ

وَيَضِجَّ الضَّاجُّونَ وَيَعِجَّ الْعَاجُّونَ

أَيْنَ الْحَسَنُ أَيْنَ الْحُسَيْنُ أَيْنَ أَبْنَاءُ الْحُسَيْنِ؟

صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ

وَصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ

أَيْنَ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ؟

أَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ؟

أَيْنَ الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ؟

أَيْنَ الْأَقْمَارُ الْمُنِيرَةُ؟

أَيْنَ الْأَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ؟

أَيْنَ أَعْلَامُ الدِّينِ وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ؟

أَيْنَ بَقِيَّةُ اللهِ الَّتِي لَا تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ؟

نالہ وزاری کرنے والے ان پر نالہ وزاری کریں ۔

ایسی ہستیاں ہی سزاوار ہیں کہ ان کیلئے آنکھیں ہمیشہ اشکبار رہیں

اور فریاد کرنے والے فریاد کریں

پکارنے والے پکاریں اور آواز دینے والے آواز دیں

کہاں ہیں حسنؑ ؟ کہاں ہیں حسینؑ ؟ کہاں ہیں فرزندان حسینؑ ؟

(وہ افراد کہاں ہیں) جو صالح کے بعد صالح تھے

اور صادق کے بعد صادق تھے

وہ راہ ہدایت کے روشن راستے جو ایک کے بعد ایک آئے کہاں ہیں ؟

وہ نیکیوں کے مجسمے جو ایک کے بعد ایک آئے کہاں کھو گئے ؟

کہاں ہیں وہ روشن آفتاب ؟

کہاں ہیں چمکتے ہوئے چاند ؟

اور کہاں ہیں پرضیا ستارے ؟

دین کی ان نشانیوں اور علم کے ستونوں کو کہاں تلاش کریں ؟

کہاں ہے ؟ خاندان عترت کا وہ آخری ذخیرۂ الٰہی جس سے زمین کبھی خالی نہیں رہتی ؟

أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ ؟

أَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِإِقَامَةِ الْأَمْتِ وَالْعِوَجِ ؟

أَيْنَ الْمُرْتَجَى لِإِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ ؟

أَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ ؟

أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ ؟

أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِإِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَحُدُودِهِ ؟

أَيْنَ مُحْيِي مَعَالِمِ الدِّينِ وَأَهْلِهِ ؟

أَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ ؟

أَيْنَ هَادِمُ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ ؟

أَيْنَ مُبِيدُ أَهْلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ ؟

أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ ؟

أَيْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ ؟

أَيْنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالْإِفْتِرَاءِ ؟

أَيْنَ مُبِيدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ ؟

کہاں ہے ؟ وہ ہستی جو ظلم وستم کی جڑیں اکھاڑنے کے لئے تیار ہے ؟

کہاں ہے وہ بزرگوار جو آکر انحراف اور نقائص کی اصلاح کرے ؟

کہاں ہے وہ شخصیت کہ جس سے ظلم وستم کے ازالہ کی امّیدیں وابستہ ہیں ؟

کہاں ہے وہ کہ جو واجبات وسنن الٰہی کی تجدید کے لئے ذخیرہ کیا گیا ہے ؟

کہاں ہے وہ جو ملّت وشریعت کو پلٹانے کے لئے انتخاب کیا گیا ہے ؟

کہاں ہے وہ مرکز امید کہ جس سے قرآن اور حدود قرآن کو از سر نو زندہ کرنے کی امّیدیں وابستہ ہیں؟

کہاں ہے دین کی نشانیوں اور اہل دین کو زندہ کرنے والی ہستی ؟

کہاں ہے ظالموں اور جابروں کی شان وشوکت کو درہم برہم کرنے والا ؟

کہاں ہے شرک ونفاق کی بنیادوں کو منہدم کرنے والا ؟

کہاں ہے فاسقوں باغیوں اور گناہگاروں کی جڑوں کو اکھاڑ پھینکنے والا ؟

کہاں ہے؟ انحراف واختلاف کی شاخوں کو کاٹ دینے والا ؟

کہاں ہے انحراف وہویٰ وہوس کے آثار کو محو ونابود کرنے والا ؟

کہاں ہے جھوٹ وافترا کی گرہوں اور بندشوں کو کھول دینے والا ؟

کہاں ہے سرکشوں اور جبّاروں کو فنا کے گھاٹ اتارنے والا ؟

أَيْنَ مُسْتَأْصِلُ أَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيلِ وَالْإِلْحَادِ ؟
أَيْنَ مُعِزُّ الْأَوْلِيَاءِ وَمُذِلُّ الْأَعْدَاءِ ؟
أَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوَىٰ ؟
أَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَىٰ ؟
أَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ ؟
أَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ ؟
أَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ الْهُدَىٰ ؟
أَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا ؟
أَيْنَ الطَّالِبُ
بِذُحُولِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَبْنَاءِ الْأَنْبِيَاءِ ؟
أَيْنَ الطَّالِبُ
بِدَمِ الْمَقْتُولِ بِكَرْبَلَاءَ ؟
أَيْنَ الْمَنْصُورُ عَلَىٰ مَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْهِ وَافْتَرَىٰ ؟
أَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا دَعَا ؟

کہاں ہے اہل عناد و الحاد و گمراہی کی بیخ کنی کرنے والا ؟
کہاں ہے دوستوں کو عزّت بخشنے اور دشمنوں کو ذلیل و رسوا کرنے والا ؟
کہاں ہے سب کو تقویٰ و پرہیزگاری پر جمع کرنے والا ؟
کہاں ہے وہ باب اللہ کہ جس سے خدا کی بارگاہ میں رسائی ہوتی ہے ؟
کہاں ہے وہ وجہ اللہ کہ جس کی طرف اولیاء رُخ کرتے ہیں ؟
کہاں ہے وہ زمین و آسمان کے باہمی ربط کو برقرار کرنے والا ؟
کہاں ہے وہ یومِ فتح کا مالک اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا ؟
کہاں ہے خوبیوں اور پسندیدہ چیزوں کو جمع کرنے والا ؟
کہاں ہے وہ ؟
انبیاء و فرزندانِ انبیاء کے خون کا بدلہ لینے والا ؟
کہاں ہے وہ ؟
شہید کربلا کے خون کا انتقام لینے والا ؟
کہاں ہے سرکشوں اور تہمت لگانے والوں پر فتح حاصل کرنے والا ؟
کہاں ہے وہ مضطر و بے قرار کہ جب دعا کرتا ہے تو دعا قبول ہو جاتی ہے۔

أَيْنَ صَدْرُ الْخَلاَئِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوىٰ ؟

أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفىٰ ؟

وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضىٰ ؟

وَابْنُ خَدِيجَةَ الْغَرَّاءِ ؟

وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرىٰ ؟

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي لَكَ الْوِقَاءُ وَالْحِمىٰ،

يَا ابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ

يَا ابْنَ النُّجَبَاءِ الْأَكْرَمِينَ

يَا ابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ

يَا ابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِينَ

يَا ابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْأَنْجَبِينَ

يَا ابْنَ الْأَطَائِبِ الْمُطَهَّرِينَ

يَا ابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِينَ

يَا ابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْأَكْرَمِينَ

کہاں ہے وہ نیک و متقی انسانوں کا سردار؟

اور کہاں ہے وہ فرزند نبیٔ مصطفےٰؐ ؟

کہاں ہے وہ دل بند علی مرتضےٰؑ؟

کہاں ہے وہ جگر گوشہ خدیجۂ کبریٰؑ؟

کہاں ہے وہ میوۂ دل فاطمہ کبریٰؑ؟

میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اور میری جان آپ کے لئے محافظ و سپر ہو

اے اللہ کے مقرب سرداروں کے فرزند

اے نجیب و بزرگوار ہستیوں کی یادگار

اے ہدایت یافتہ ھادیوں کے فرزند

اے بہترین اور پاک و پاکیزہ نفوس کے فرزند !

اے سخاوت مند کریموں کے فرزند

اے طیبین و طاہرین کے فرزند

اے منتخب جواں مردوں کے فرزند

اے کرم و جود کے منبع و مرکز کے فرزند

يَا ابْنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ

يَا ابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيئَةِ

يَا ابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ

يَا ابْنَ الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ

يَا ابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ

يَا ابْنَ الْأَعْلَامِ اللَّائِحَةِ

يَا ابْنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ

يَا ابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ

يَا ابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَأْثُورَةِ

يَا ابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُودَةِ

يَا ابْنَ الدَّلَائِلِ الْمَشْهُودَةِ

يَا ابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ

يَا ابْنَ النَّبَإِ الْعَظِيمِ

يَا ابْنَ مَنْ هُوَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ

اے نور بخشنے والے ماہتابوں کی یادگار

اے نورانی چراغوں کے فرزند

اے شعلہ ور شہابوں کے فرزند

اے چمکدار ستاروں کے فرزند

اے واضح راستوں کے فرزند

اے راہِ خدا کی واضح نشانیوں کے فرزند

اے علوم و معارف الٰہی کے فرزند

اے مشہور سُنتوں کے فرزند

اے روایت شدہ معتبر علامتوں کے فرزند

اے موجودہ معجزات کے فرزند

اے روشن دلیلوں کے فرزند

اے صراط مستقیم کے فرزند

اے خبرِ عظیم کے فرزند

اے اُس ہستی کے فرزند جس کا ذکر ام الکتاب میں

لَدَى اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيمٌ

يَا ابْنَ الْآيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ

يَا ابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ

يَا ابْنَ الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ

يَا ابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ

يَا ابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ

يَا ابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ

يَا ابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ

يَا ابْنَ الطُّورِ وَالْعَادِيَاتِ

يَا ابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ

أَوْ أَدْنٰى

دُنُوًّا وَاقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلٰى لَيْتَ شِعْرِي

أَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى

بَلْ أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّكَ أَوْ ثَرٰى

خداوند کی بارگاہ میں ہے علیؑ و حکیمؑ ۔

اے آیات (نشانیوں) وبیّنات (دلیلوں) کے فرزند

اے واضح وآشکار دلیلوں کے فرزند

اے واضح روشن بُرہانوں کے فرزند

اے خدا کی کامل حجتوں کے فرزند

اے خدا کی مکمل نعمتوں کے فرزند

اے طٰہٰ اور مستحکم و واضح آیتوں کے فرزند

اے یٰسٓ و ذاریات کے فرزند

اے طور و عادیات کے فرزند

اے اس ہستی کے فرزند، جو خدائے علی واعلیٰ سے اتنا نزدیک ہوئی کہ دوکمانوں

یا اس سے کم

کا فاصلہ اس کی قربت میں رہ گیا ۔ اے کاش یہ جان سکتا کہ

کس مقام پرآپ کے دیدار سے مضطرب دِل قرار پاتے ہیں ؟

وہ کون سی سرزمین ہے جوآپ کے وجود سے سرفراز ہے ؟

أَبِرَضْوٰى أَوْ غَيْرِهَا أَمْ ذِي طُوٰى

عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أَرَى الْخَلْقَ وَلَا تُرٰى

وَلَا أَسْمَعُ لَكَ حَسِيسًا وَّلَا نَجْوٰى

عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ تُحِيطَ بِكَ دُونِي الْبَلْوٰى

وَلَا يَنَالُكَ مِنِّي ضَجِيجٌ وَلَا شَكْوٰى

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا،

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا،

بِنَفْسِي أَنْتَ أُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنّٰى مِنْ

مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرٰى فَحَنَّا،

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ عَقِيدِ عِزٍّ لَا يُسَامٰى

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَثِيلِ مَجْدٍ لَا يُجَارٰى

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَا تُضَاهٰى

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَصِيفِ شَرَفٍ لَا يُسَاوٰى

إِلٰى مَتٰى أَحَارُ فِيكَ يَا مَوْلَايَ ؟

آیا وہ "رضوی" ہے یا وادی "ذی طوی" ہے یا پھر کوئی اور سرزمین ہے

کس قدر گراں ہے مجھ پر کہ یہ بدقسمت آنکھیں ساری خلقت کا تو مشاہدہ کریں لیکن آپکے دیدار سے محروم ہیں

اور یہ کان آپکی صدا کو نہ بلند آواز میں اور نہ ہی سرگوشیوں میں سُن سکیں

کس قدر سخت میرے لئے ہے کہ بلائیں و مصائب آپ کو ہر طرف سے گھیر لیں

اور میری فریاد و شکوہ آپ تک نہ پہنچ سکے

میری جان آپ پر قربان۔ آپ وہ غائب ہیں کہ جس کی یاد سے ہمارا وجود خالی نہیں

میری جان آپ پر فدا۔ آپ وہ بچھڑے ہوئے ہیں کہ ہرگز ہم سے جُدا نہیں ہیں

میری جان نثار ہو آپ پر کہ جس نے آپ کو یاد کیا اور آپ سے اظہار محبت کیا

تو آپ کی یاد سے مومن و مومنہ کی آنکھیں بھر آئیں۔

میری جان آپ پر فدا کہ آپ وہ بلند مرتبہ بزرگ سردار ہیں کہ جسکی عظمت کی بلندیوں تک رسائی ناممکن ہے

میری جان آپ پر نثار آپ شرف و عظمت کے اس درجہ پر ہیں کہ جس کی ہمسری کوئی نہیں کرسکتا

میری جان آپ پر قربان آپ خدا کی وہ نعمت ہیں کہ جس کی کوئی نظیر نہیں

میری جان آپ پر نثار آپ اُس شریف و بزرگ خاندان سے ہیں کہ جس کی برابری ممکن نہیں

اے میرے مولا! کب تک آپ کے فراق میں سرگرداں و حیراں رہوں؟

وَاِلٰى مَتٰى ؟

وَاَیَّ خِطَابٍ اَصِفُ فِیْكَ وَاَیَّ نَجْوٰی ؟

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰی ،

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اَبْكِیَكَ وَیَخْذُلَكَ الْوَرٰی

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ یَجْرِیَ عَلَیْكَ دُوْنَهُمْ مَا جَرٰی

هَلْ مِنْ مُعِیْنٍ فَاُطِیْلَ مَعَهُ

الْعَوِیْلَ وَالْبُكَآءَ ؟

هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ جَزَعَهُ اِذَا خَلَا ؟

هَلْ قَذِیَتْ عَیْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَیْنِیْ

عَلَی الْقَذٰی ؟

هَلْ اِلَیْكَ یَا ابْنَ اَحْمَدَ سَبِیْلٌ فَتُلْقٰی ؟

هَلْ یَتَّصِلُ یَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰی ؟

مَتٰی نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِیَّةَ فَنَرْوٰی ؟

مَتٰی نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَائِكَ فَقَدْ طَالَ

اے مولا و آقا اور کب تک ؟

اور کس صفت ولقب سے آپ کو مخاطب کروں اور کس زبان سے سرگوشی کروں ؟

کس قدر گراں ہے مجھ پر کہ آپ کے غیر سے جواب سنوں اور آپ کی گفتار سے محروم رہوں ؟

کس قدر مشکل ہے میرے لئے کہ آپکی یاد میں گریہ کروں اور دنیا آپکو نظر انداز کرے

کس قدر سخت ہے میرے لئے یہ برداشت کرنا کہ سارے مصائب آپ پر نازل ہوں اور دوسرے محفوظ ہیں

آیا کوئی ہے میری مدد کرنے والا، جو میرے گریہ و نالہ میں شریک ہو سکے

تاکہ اس گریہ کو طولانی کرسکوں

آیا کوئی ہے آپکی یاد میں آہ وزاری کرنے والا کہ جس کے ساتھ ملکر آہ وزاری کرسکوں

آیا کوئی ایسی چشم اشک بار ہے کہ میری آنکھوں کا

ساتھ دے سکے ؟

اے فرزند احمد (مرسلؐ)! کیا آپ تک پہونچنے کی کوئی راہ ہے ؟

کیا ہمارا دن آپ کی ملاقات سے سرشار ہو سکے گا ؟

مولا وہ وقت کب آئے گا کہ جب آپ کے دیدار کے سرچشموں سے سیراب ہوسکیں گے

مولا کب اور کس وقت آپکے چشمۂ شیریں سے سیراب ہوسکیں گے تشنگیٔ دیدار تو بہت طولانی

الصَّدٰی ؟

مَتٰی نُغَادِیْكَ وَنُرَاوِحُكَ فَنُقِرُّ عَیْنًا ؟

مَتٰی تَرَانَا وَنَرَاكَ

وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰی ؟

اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَاَنْتَ تَؤُمُّ الْمَلَاَ

وَقَدْ مَلَأْتَ الْاَرْضَ عَدْلًا وَاَذَقْتَ اَعْدَآءَكَ

هَوَانًا وَعِقَابًا،

وَاَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ وَ

قَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِیْنَ

وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِیْنَ

وَنَحْنُ نَقُوْلُ

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ"

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰی،

وَاِلَیْكَ اَسْتَعْدِیْ فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰی

ہو چکی ہے

وہ صبح وشام کب ہوگی کہ جب ہماری آنکھیں آپکے جمال سے ٹھنڈک پا سکیں

کب آپ کی نظر کرم ہوگی اور کب آپ کی زیارت کا شرف نصیب ہوگا۔

کب آپ فتح ونصرت کے پرچم لہرائیں گے۔

اور ہم آپ کے ارد گرد حلقہ بگوش ہونگے جبکہ آپ زمین کو

عدل وانصاف سے پر کر چکے ہوں گے اور اپنے دشمن کو عذاب کا مزہ

چکھا چکے ہوں گے

سرکشوں کو ہلاک اور حق کے انکار کرنے والوں کو نابود کر چکے ہوں گے

اور تکبّر کرنے والوں کے نام ونشان کو

اور ظالمین کی جڑوں کو اکھاڑ چکے ہوں گے

اور ہم یہ کہہ رہے ہوں گے

ساری تعریفیں تو اس اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے

اے خدا تو ہی غموں اور مشکلات کو دور کرنے والا ہے

اور تجھ سے ہی مدد وپناہ طلب کی جاتی ہے۔

وَاَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا
فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى
وَاَرِهٖ سَيِّدَهٗ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى
وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى وَالْجَوٰى
وَبَرِّدْ غَلِيْلَهٗ،
يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَمَنْ اِلَيْهِ
الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى
اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عُبَيْدُكَ
التَّآئِقُوْنَ اِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَبِنَبِيِّكَ
خَلَقْتَهٗ لَنَا عِصْمَةً وَمَلَاذًا،
وَاَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَمَعَاذًا،
وَجَعَلْتَهٗ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا
فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا

اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے
اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس
اپنے اس مصیبت زدہ بندہ کی فریاد سُن لے
اے عظیم قدرت کے مالک اس بندہ کو اس کے مولا کا دیدار کرادے
اور ان کے ذریعہ اس کے غم ورنج کا ازالہ فرمادے
اور اس کے قلب میں موجود سوز فراق کو دیدار کی ساعتوں میں تبدیل کردے
اے عرشِ اعظم کے حکمراں
جس کی طرف ہر ایک کی بازگشت ہے جو سعادت کی آخری منزل ہے ۔
بارالٰہا ! ہم تیرے ناچیز بندے
تیرے اس ولی کی زیارت کے مشتاق ہیں جو تیری و تیرے رسول کی یاد تازہ کرتا ہے
جسے تو نے ہمارے کردار کی پاکیزگی اور پناہ گاہ قرار دیا ۔
اور دنیا و آخرت میں ہمارے لئے ثبات قدم اور جہنّم سے نجات کا ذریعہ قرار دیا ۔
جسے تونے ہم مومنین کے لئے امام و رہنما بنایا
اے اللہ ! ان کی خدمت میں ہمارا مخلصانہ سلام پہونچادے ۔

وَزِدْنَا بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اِكْرَامًا

وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهٗ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا،

وَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا

حَتّٰى تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ

وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِكَ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ، وَرَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ،

وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ

وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ

بِنْتِ مُحَمَّدٍ

وَعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ،

وَعَلَيْهِ

اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ

وَاَكْثَرَ وَاَوْفَرَ

اور اس طرح ہمارے عزت واکرام میں اضافہ فرما

ان کی قیام گاہ کو ہماری قرار گاہ قرار دے۔

اور اپنی نعمت کو اس طرح مکمل کردے کہ وہ ہمارے آگے آگے ہوں۔

اور ہم ان کے پیچھے پیچھے جنّت میں داخل ہوں۔

تیرے شہیدوں اور مخلص بندوں کی ہم نشینی نصیب ہو

اے خدا اپنی بہترین نعمتیں محمدؐ اور ان کی آلؑ پر نازل فرما

اور تیرا درود ہو ان کے جد بزرگوار محمدؐ پر جو تیرے رسول اور سیّد اکبر ہیں

اور ان کے والد بزرگوار پر جو سیّد اصغر ہیں

اور ان کی جدہ ماجدہ صدیقہ کبریٰ فاطمہ

بنتِ محمدؐ پر

اور اس طرح ان کے تمام برگزیدہ آباء طاہرین پر

اور خود اُن پر

تیرے برترین، کامل ترین و محکم ترین

و بیش بہا

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَصْفِيَآئِكَ وَ
خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً لَاغَايَةَ لِعَدَدِهَا
وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا
اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ،
وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ،
وَاَدِلْ بِهٖ اَوْلِيَآءَكَ
وَاَذْلِلْ بِهٖ اَعْدَآءَكَ
وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ وُصْلَةً
تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهٖ
وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ،
وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ،
وَاَعِنَّا عَلٰى تَاْدِيَةِ حُقُوْقِهٖ اِلَيْهِ
وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهٖ، وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهٖ،

درود وسلام جو تونے اپنے منتخب و بہترین بندوں کے لئے
مخصوص فرمائے ہیں
خدایا! ان پر ایسی رحمتیں نازل فرما کہ جن کا شمار ناممکن ہو
اور جن کی وسعت انتہا نہ رکھتی ہو
خدایا! ان کے وسیلہ سے حق کو قائم فرما
ان کے ذریعہ باطل کو زائل فرما
ان کی بنا پر اپنے دوستوں کی رہنمائی فرما
ان کی وجہ سے اپنے دشمنوں کو ذلیل فرما
اے خدا! ہمارے اور ان کے درمیان ایسی وابستگی اور پیوستگی قائم فرما کہ
جو ان کے پاک وطاہر آبا کی ملاقات و قربت پر ختم ہو
اور ہمیں ان لوگوں کے زمرے میں شامل فرما کہ جو ان ہستیوں کے دامن سے متمسک ہوگئے
اور ان کے سایۂ لطف میں باقی رہے
اور ہمیں ان کے حقوق ادا کرنے
اوامر کی اطاعت کرنے اور ان کی مخالفت سے اجتناب کرنے میں مدد فرما۔

وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ،
وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَاءَهُ وَخَيْرَهُ
مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزًا عِنْدَكَ،
وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً،
وَذُنُوبَنَا بِهِ مَغْفُورَةً،
وَدُعَاءَنَا بِهِ مُسْتَجَابًا،
وَاجْعَلْ أَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً،
وَهُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً،
وَحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً،
وَأَقْبِلْ إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ
وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا إِلَيْكَ،
وَانْظُرْ إِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيمَةً نَسْتَكْمِلُ
بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ،
ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ

اُن کی رضا و خوشنودی سے ہم پر احسان فرما
اور اُنکی رأفت و رحمت وشفقت و دعا سے ہمیں بہرہ مند فرما
تاکہ ہم تیری رحمت کی وسعتوں سے ہم کنار ہوسکیں اور تیرے حضور سرخرو ہوسکیں
بارِ الٰہا! ہماری نمازوں کو ان کے صدقہ میں قبول فرما
اور ان کے طفیل ہماری گناہوں کی مغفرت فرما
ان کی بنا پہ ہماری دعاؤں کو مستجاب فرما
ان کی برکت سے ہماری روزی میں وسعت عطا فرما
ان کے سبب سے ہمارے غموں کو دور فرما
ان کی بدولت ہماری حاجتوں کو روا فرما
بارِ الٰہا! اپنی کرامت و بزرگی کے ساتھ ہماری طرف توجہ فرما
اپنی بارگاہ میں ہمارے تقرب کو قبول فرما
اور ہم پر ایسی رحمت سے بھرپور نظر فرما کہ جس کے ذریعہ تیری بارگاہ قدس میں
کرامت و بزرگی وکمال تک پہونچ جائیں
اور پھر اس نظر کو ہرگز ایک لمحے کے لئے ہم سے منصرف نہ فرما

وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بِكَأْسِهٖ وَبِيَدِهٖ
رَيًّا رَوِيًّا هَنِيْٓئًا سَآئِغًا لَاظَمَأَ بَعْدَهٗ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور ان کے جد بزرگوار محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر سے اور
ان ہی کے

دست مبارک اور پاکیزہ جام سے سیراب فرما

ایسی شیریں وشاداب سیرابی کہ جس کے بعد کبھی پیاس ہی محسوس نہ ہو

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

قنوتِ نمازِ جمعہ

(امام علی رضا علیہ السّلام نے نمازِ جمعہ کے قنوت میں پڑھنے کا حکم دیا ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ عَبْدَكَ وَخَلِیْفَتَكَ بِمَا اَصْلَحْتَ
بِهٖ اَنْبِیَآئَكَ وَرُسُلَكَ وَحُفَّهٗ بِمَلٰٓئِكَتِكَ
وَاَیِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ مِنْ عِنْدِكَ وَاسْلُكْهُ
مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا یَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَاَبْدِلْ لَهٗ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ اَمْنًا۔
یَعْبُدُكَ لَا یُشْرِكُ بِكَ شَیْئًا وَلَا تَجْعَلْ لِاَحَدٍ
مِنْ خَلْقِكَ عَلٰى وَلِیِّكَ سُلْطَانًا، وَائْذَنْ لَهٗ
فِیْ جِهَادِ عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهٖ، وَاجْعَلْنِیْ مِنْ
اَنْصَارِهٖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(جمال الاسبوع۔ص ۲۵٦)

زیارت حضرت امام زمانہ علیہ السّلام

روزِ جمعہ

جمعہ کا دن نہایت اہم دن ہے۔ یہ دن سیّد الایام ہونے کے ساتھ ساتھ حضرت امام زمانہ علیہ السّلام سے مخصوص ہے روایتوں کے مطابق اس دن آپ کے ظہورِ پُرنور کی توقع ہے انشاءاللہ ایک جمعہ ضرور ایسا آئے گا جو امام علیہ السّلام کے نُورِ ظہُور سے منوّر ہوگا دُنیا کی تمام مشکلات دور ہوں گی اور حق کا بول بالا ہوگا۔

اس دن کے اہم اعمال میں حضرت امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت ہے۔ یہ زیارت کچھ اس انداز میں اور احساس کریں گویا امام علیہ السلام ہمارے سامنے موجود ہیں اور ہم انکی خدمت میں سلام کر رہے ہیں اور وہ جواب دے رہے ہیں۔

زِیَارَتِ

امام زمانہ علیہ السلام

روز جمعہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ فِي اَرْضِهِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللهِ فِي خَلْقِهِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللهِ الَّذِي يَهْتَدِي بِهِ الْمُهْتَدُونَ

وَيُفَرَّجُ بِهِ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ النَّجَاةِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ

زیارت

امام عصر علیہ السلام

بروز جمعہ

سلام ہو آپ پر اے زمین میں حجتِ خُدا

سلام ہو آپ پر اے مخلوقات میں مظہرِ صفاتِ خُدا

سلام ہو آپ پر اے نورِ خُدا جس سے ہدایت کے خواہاں ہدایت حاصل کرتے ہیں

اور جس کے ذریعہ مومنین کی مشکلات دُور ہوتی ہیں

سلام ہو آپ پر اے پاک و پاکیزہ حفاظت زندگی کی خاطر حکم خدا سے پوشیدہ

سلام ہو آپ پر اے ولی خُدا لوگوں کی اصلاح کرنے والے

سلام ہو آپ پر اے کشتیِ نجات

سلام ہو آپ پر اے آبِ حیات

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ

الطَّاهِرِيْنَ

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

عَجَّلَ اللهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ

وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

يَا مَوْلَايَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاُوْلٰيكَ وَاُخْرٰيكَ

اَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ تَعَالٰى بِكَ وَبِآلِ بَيْتِكَ

وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ وَظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰى يَدَيْكَ

وَاَسْئَلُ اللهَ

اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

وَاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ

وَالتَّابِعِيْنَ وَالنَّاصِرِيْنَ لَكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ

سلام ہو آپ پر

درود و سلام ہو آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ

اہل بیت پر

سلام ہو آپ پر

خدا جلد از جلد اپنے اس وعدے کو پورا کردے جو اس نے آپ کی نصرت اور

ظہور حکومت کے سلسلے میں فرمایا ہے

سلام ہو آپ پر

اے میرے آقا میں آپ کا غلام ہوں پیغمبر اکرمؐ سے ابتک ہر ایک کی امامتؑ و ولایت کا معترف ہوں

آپ کے ذریعہ اور آپ کے اہل بیت کے ذریعہ خدا کی قربت کا طلبگار ہوں

اور آپ کے ظہور کا اور آپ کے ہاتھوں حق کے ظہور کا انتظار کر رہا ہوں

خدا کی بارگاہ میں دست بدعا ہوں

کہ محمدؐ و آل محمد پر درود و سلام نازل فرمائے

اور مجھے آپ کے انتظار کرنے والوں میں قرار دے

آپ کے فرمانبرداروں اور آپ کے دشمنوں کے مقابلہ میں آپکی نصرت کرنیوالوں میں شمار کرے۔

وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِيْ جُمْلَةِ اَوْلِيَآئِكَ

يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ

هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ

الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ

وَالْفَرَجُ فِيْهِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى يَدَيْكَ

وَقَتْلُ الْكٰفِرِيْنَ بِسَيْفِكَ

وَاَنَا يَا مَوْلَايَ فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ

وَاَنْتَ يَا مَوْلَايَ كَرِيْمٌ مِنْ اَوْلَادِ الْكِرَامِ

وَمَاْمُوْرٌ بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ

فَاَضِفْنِيْ وَاَجِرْنِيْ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ

الطَّاهِرِيْنَ

اور مجھے آپ کے ان دوستوں میں شمار کرے جو آپ کے سامنے درجۂ شہادت پر فائز ہوں

اے میرے آقا اے زمانہ کے مالک و مختار

آپ پر اور آپ کی آل پر خُدا کا درود و سلام

یہ آج جمعہ کا دن ہے اور یہ آپ کا دن ہے

اس دن آپ کے ظہور کی توقع ہے

اور اس دن آپ کے ہاتھوں مومنین کی مشکلات دور ہونے کی امید ہے

اور آپ کی تلوار سے کافروں کا قلعہ قمع ہوگا

اور اے آقا میں آج کے دن آپکا مہمان ہوں اور آپ کی پناہ میں ہوں

اور میرے آقا و سردار آپ کریم و بزرگ ہیں اور بزرگ و صاحبِ کرم خاندان کے چشم و چراغ ہیں

اور خداوند عالم نے آپکو مہمان نوازی اور مخلوقات کو پناہ دینے کا حکم دیا ہے

میرے مولا مجھے مہمان کر لیجئے اور مجھے پناہ دیجئے

خداوند عالم کا درود و سلام ہو آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ

اہل بیت پر۔

٦٧

نَزِيْلُكَ حَيْثُ مَا اتَّجَهَتْ رِكَابِيْ
وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ

٦٨

جناب سیّد بن طاؤوس زیارت پڑھنے کے بعد ان اشعار سے امام زمانہ علیہ السلام کی مہمانی طلب فرماتے تھے:

" میرے شعر کا رُخ جدھر بھی ہو، منزلِ سفر آپ ہی ہیں۔
اور جس شہر میں بھی رہوں آپ ہی کا مہمان ہوں "۔

حضرت امام عصر علیہ السّلام کی بارگاہ میں
اِسْتغاثہ

خداوند عالم نے اہل بیت طاہرین علیہم السّلام کو دُعاؤں کی قبولیت کا سبب مشکلات مصائب اور پریشانیوں سے نجات کا ذریعہ قرار دیا ہے جب کوئی مشکل آن پڑے اس وقت اس استغاثہ کے ذریعہ امام زمانہ علیہ السلام کو سلام کریں اور مشکلات سے رہائی کے لئے امام علیہ السلام سے مدد طلب کریں۔ یہ استغاثہ بہت ہی زیادہ مجرّب ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے، دو رکعت نماز پڑھیں اور زیرِ آسمان قبلہ رُخ ہو کر یہ استغاثہ کریں۔ بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورہ "اِنَّا فَتَحْنَا" اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ "اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ" کی تلاوت کریں۔

حضرت امامِ عصر علیہ السّلام
کی بارگاہ میں
اِسْتُغَاثَہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ

سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ

وَصَلَوَاتُهُ الدَّآئِمَةُ

وَبَرَكَاتُهُ الْقَآئِمَةُ التَّآمَّةُ

عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ

وَوَلِيِّهٖ فِيْ اَرْضِهٖ وَبِلَادِهٖ

وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ وَعِبَادِهٖ

وَسُلَالَةِ النُّبُوَّةِ

وَبَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَالصَّفْوَةِ

صَاحِبِ الزَّمَانِ

وَمُظْهِرِ الْاِيْمَانِ

وَمُلَقِّنِ اَحْكَامِ الْقُرْاٰنِ

وَمُطَهِّرِ الْاَرْضِ

وَنَاشِرِ الْعَدْلِ فِي الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ

وَالْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ

خداوندعالم کا کامل وبھرپور سلام، ہر ایک مراتب کو شامل اور وسیع وعام سلام

اور خدا کا دائمی درود

اور خدا کی پائندہ اور بھرپور برکتیں ہوں

حجّتِ خدا پر

اس کی زمین اور اس کے شہروں میں اس کے نمائندہ اور ولی پر

اور اس کی مخلوقات اور اس کے بندوں میں اس کے خلیفہ اور جانشین پر

اور نبوّت کے پاکیزہ فرزند پر

سلسلۂ عترت اطہار کی آخری حجّت اور برگزیدہ پر

اور زمانہ کے مالک ومختار پر

اور ایمان کے ظاہر وآشکار کرنے والے پر

قرآنی احکام کی تعلیم دینے والے پر

اور زمین کو ظلم وجور سے پاک کرنے والے پر

زمین کے طول وعرض میں عدل وانصاف کو عام کرنے والے پر

حجّتِ خدا پر قائم اور مہدئ آخرالزمان پر

اَلْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمُرْتَضٰی

وَابْنِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ

الْوَصِیِّ بْنِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ

الْهَادِی الْمَعْصُوْمِ ابْنِ الْاَئِمَّةِ الْهُدَاةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُذِلَّ الْكَافِرِیْنَ الْمُتَكَبِّرِیْنَ

الظَّالِمِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ ،

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

وَالْاِمَامِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ

امام منتظر پر جو رضایت خدا کا آئینہ دار ہے

پاکیزہ اماموں کے پاکیزہ فرزند پر

پاکیزہ اوصیاء کے فرزند وصیؑ رسول پر

معصوم رہنماؤں کے معصوم رہنما فرزند پر

سلام ہو آپ پر اے کمزور کردہ مومنین کو عزّت عطا کرنے والے

سلام ہو آپ پر اے مغرور اور ظالم کافروں کو ذلیل کرنے والے

اے میرے آقا، اے زمانہ کے مالک و مختار آپ پر سلام ہو

آپ پر سلام ہو اے فرزندِ رسول

آپ پر سلام ہو اے فرزند امیرالمومنین

سلام ہو آپ پر اے فرزند زہرا

جو سارے زمانہ کی عورتوں کی سردار ہیں

اے ائمہ طاہرین اور خدا کی معصوم حجتوں کے فرزند آپ پر سلام ہو

اور ساری مخلوقات کے امام آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ

سَلَامَ مُخْلِصٍ لَكَ فِي الْوِلَايَةِ

اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلًا وَّ فِعْلًا

وَاَنْتَ الَّذِيْ تَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا

بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا

فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ

وَسَهَّلَ مَخْرَجَكَ

وَقَرَّبَ زَمَانَكَ

وَكَثَّرَ اَنْصَارَكَ وَاَعْوَانَكَ

وَاَنْجَزَ لَكَ مَا وَعَدَكَ

فَهُوَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ

"وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ

وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِيْنَ"

يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

میرے آقا آپ پر سلام ہو

ولایت اور ایمان میں ڈوبا ہوا مخلصانہ سلام

میں گواہی دیتا ہوں یقیناً آپ امام مہدی ہیں گفتار وکردار میں

اور آپ وہ ہیں جو زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے

جب وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی

تو خدا آپ کے ظہور کو جلد از جلد قرار دے

خدا آپ کی آمد کو آسان بنا دے

خدا آپ کے ظہور اور حکومت کے وقت کو نزدیک کر دے

خدا آپکے انصار اور مددگاروں کو زیادہ سے زیادہ قرار دے

اور خدا نے آپ سے جو فتح وکامرانی اور ظہور کا وعدہ کیا ہے اسکو جلد پورا کردے

خدا بات کرنے والوں میں سب سے سچّا ہے (اُسکا فرمان ہے)

"اور ہم نے یہ ارادہ کرلیا ہے کہ ان لوگوں پر احسان کریں گے جنھیں زمین میں کمزور کردیا گیا ہے

انھیں رہنما بنائیں گے اور ہم انھیں زمین کا وارث قرار دیں گے" (قصص ۵)

اے میرے آقا، اے زمانہ کے مالک ومختار

يَابْنَ رَسُولِ اللهِ

حَاجَتِي

كَذَا وَكَذَا (اپنی حاجتیں طلب کرے، پھر کہے)

فَاشْفَعْ لِي فِي نَجَاحِهَا

فَقَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي

لِعِلْمِي أَنَّ لَكَ عِنْدَ اللهِ

شَفَاعَةً مَقْبُولَةً

وَمَقَامًا مَحْمُودًا

فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّكُمْ بِأَمْرِهِ وَارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهِ

وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللهِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ

سَلِ اللهَ تَعَالَى

فِي نُجْحِ طَلِبَتِي

وَإِجَابَةِ دَعْوَتِي

وَكَشْفِ كُرْبَتِي

اے فرزندِ رسول

یہ میری حاجتیں ہیں

یہ یہ (حاجت طلب کرے)

ان حاجتوں کے روا ہونے کے لئے خدا کی بارگاہ میں سفارش فرمائیں

میں اپنی حاجتوں کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر ہوں

مجھے یقین ہے خدا کی بارگاہ میں

آپ کی سفارش مقبول ہے

اور خدا کے نزدیک آپکو پسندیدہ منزلت و مقام حاصل ہے

اس بلند مرتبہ ذات کے حق کی قسم جس نے آپکو اپنی صداقت و امامت کیلئے مخصوص کیا اور اپنے اسرار و رموز کیلئے آپکو پسند کیا

اس شان و عظمت کا واسطہ جو خدا کے نزدیک آپکو حاصل ہے اور جو آپ اور خدا کے درمیان ہے

خداوند عالم سے یہ درخواست کریں

کہ میرے مطالبات منظور ہو جائیں

میری دعائیں قبول ہو جائیں

اور میرا درد و غم دور ہو جائے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِلٰھِیۡ عَظُمَ الۡبَلَآءُ وَبَرِحَ الۡخَفَآءُ وَانۡکَشَفَ الۡغِطَآءُ
وَانۡقَطَعَ الرَّجَآءُ وَضَاقَتِ الۡاَرۡضُ وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ وَ
اَنۡتَ الۡمُسۡتَعَانُ وَاِلَیۡکَ الۡمُشۡتَکٰی وَعَلَیۡکَ الۡمُعَوَّلُ فِیۡ
الشِّدَّۃِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اُولِی الۡاَمۡرِ الَّذِیۡنَ فَرَضۡتَ عَلَیۡنَا طَاعَتَھُمۡ وَعَرَّفۡتَنَا
بِذٰلِکَ مَنۡزِلَتَھُمۡ فَفَرِّجۡ عَنَّا بِحَقِّھِمۡ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِیۡبًا
کَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ ھُوَ اَقۡرَبُ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ
اِکۡفِیَانِیۡ فَاِنَّکُمَا کَافِیَانِ وَانۡصُرَانِیۡ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَانِ
یَا مَوۡلَانَا یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلۡغَوۡثَ اَلۡغَوۡثَ اَدۡرِکۡنِیۡ
اَدۡرِکۡنِیۡ اَدۡرِکۡنِیۡ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلۡعَجَلَ اَلۡعَجَلَ
اَلۡعَجَلَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیۡنَ۔

دُعائے عہد

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے:

"جو شخص چالیس دن صبح کے وقت اس دُعا کو پڑھے، ہمارے قائم کے انصار میں شمار ہوگا۔ اگر امام کے ظہور سے پہلے اس کا انتقال ہوگیا تو خدا اس کو قبر سے باہر لائے گا تاکہ وہ امام کے اعوان و انصار میں شامل ہوسکے۔ خداوندعالم اس دعا کے ہر کلمہ کے بدلے ہزار نیکیاں عطا کرے گا اور ہزار گناہیں معاف کرے گا۔"

کیا عظیم سعادت، امام کی زیارت، خدا سے رابطہ،
ہزار نیکیاں اور ہزار گناہوں کی معافی۔

دُعائے عہد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ

وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ

وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ

وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ

وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ

وَرَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

دُعائے عہد

بخشنے والے مہربان خُدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

خُدایا ! اے رب نور عظیم

اور اے رب کرسی بلند (رحمت واسعہ والے) اور اے ناپیداکنار دریا کے پروردگار

اور توریت وانجیل وزبور کے نازل کرنے والے

اور اے پروردگارِ سایۂ و آفتاب

اور قرآن عظیم کے نازل کرنے والے

اور پروردگار ملائکہ مقرّبین اور انبیاء و مرسلین

خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری کریم ذات کے واسطہ سے

اور تیرے روشن نور جمال کے واسطہ سے اور تیری قدیم بادشاہت کے واسطہ سے

اے زندہ اے پائندہ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کیواسطہ سے

الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ

وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ یَصْلَحُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

یَا حَیُّ قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ

وَیَا حَیُّ بَعْدَ كُلِّ حَیٍّ

وَیَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ

یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی

وَمُمِیْتَ الْاَحْیَآءِ

یَا حَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِیَ الْمَهْدِیَّ

الْقَآئِمَ بِاَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ

وَعَلٰی اٰبَآئِهِ الطَّاهِرِیْنَ

عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا

جس سے آسمان و زمین چمک رہے ہیں

اور تیرے نام کے واسطہ سے جس کے ذریعہ سے اولین و آخرین نے صلاح پائی ہے

اے ہر زندہ سے پہلے زندہ

اور اے ہر زندہ کے بعد زندہ رہنے والے

اور اے زندہ جس وقت کوئی زندہ نہ تھا

اے مُردوں کو زندگی دینے والے

اور زندہ افراد کو موت سے وابستہ کرنے والے

اے زندہ و پائندہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے

خدایا پہنچا دے ہمارے مولا ، امام ، ھادی ، مہدی

اور تیرے امر کے ساتھ قیام کرنے والے کی خدمت اقدس میں ،

(اللہ کا درود ہو ان پر اور ان کے آباء طاہرین پر)

اور تمام مومنین و مومنات کی طرف سے

جو زمین کے مشرق اور مغرب

صحرا و کوہ اور خشکی اور تری میں ہیں

وَعَنِّيْ وَعَنْ وَالِدَيَّ

مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللهِ

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ وَاَحَاطَ بِهٖ كِتَابُهٗ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِيْ هٰذَا

وَمَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِيْ

عَهْدًا وَعَقْدًا وَبَيْعَةً لَهٗ فِيْ عُنُقِيْ

لَا اَحُوْلُ عَنْهَا وَلَا اَزُوْلُ اَبَدًا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ

وَالذَّابِّيْنَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ فِيْ قَضَآءِ

حَوَآئِجِهٖ

وَالْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهٖ وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ

وَالسَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ

وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ

اور میری طرف سے اور میرے والدین کی طرف سے

ایسی صلوات جو عرش خدا کے ہم وزن ہو

اور جو روشنائی کلمات کے برابر ہو

اور جس کو اس کے علم نے اِحصا کیا ہے اور اس کی کتاب نے احاطہ کیا ہے

خدایا میں تجدید کرتا ہوں آج کے دن کی صبح

اور جتنے دنوں میں زندہ رہوں

اپنے عہد و عقد و بیعت کی جو میری گردن میں ہے

کہ میں اس بیعت سے نہ پلٹوں گا اور ابد تک اس پر ثابت قدم رہوں گا

خدایا مجھ کو قرار دے ان کے انصار اور ان کے اعوان میں

اور ان سے دفاع کرنے والوں اور انکی جانب تیزی سے بڑھنے والوں میں ان کی

حاجت کو پورا کرنے کے لئے

اور ان کے حکم پر عمل کرنے والوں میں اور ان کے حامیوں میں

اور ان کے ارادہ کی طرف سبقت کرنے والوں میں

اور ان کے سامنے درجہ شہادت حاصل کرنے والوں میں

اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُ الْمَوْتُ
الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عَلٰى عِبَادِكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا
فَاَخْرِجْنِيْ مِنْ قَبْرِيْ مُؤْتَزِرًا كَفَنِيْ
شَاهِرًا سَيْفِيْ
مُجَرِّدًا قَنَاتِيْ مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِيْ
فِي الْحَاضِرِ وَالْبَادِيْ
اَللّٰهُمَّ اَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ وَالْغُرَّةَ الْحَمِيْدَةَ
وَاكْحُلْ نَاظِرِيْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّيْ اِلَيْهِ
وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ
وَاَوْسِعْ مَنْهَجَهُ
وَاسْلُكْ بِيْ مَحَجَّتَهُ
وَاَنْفِذْ اَمْرَهُ وَاشْدُدْ اَزْرَهُ
وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهِ بِلَادَكَ وَاَحْيِ بِهِ عِبَادَكَ
فَاِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ

خدایا! اگر میرے اور ان کے درمیان وہ موت حائل ہو
جس کو تو نے اپنے بندوں کے لئے حتمی و یقینی قرار دیا ہے
تو تو مجھ کو قبر سے نکال اس طرح سے کہ اپنے کفن کو اوڑھے ہوئے ہوں
اور تلوار کو نیام سے کھینچے ہوئے ہوں
اور نیزے کو اٹھائے ہوں اور پکارنے والی کی آواز پر لبیک کہتا ہوا اٹھوں
شہر و دیار (اور) کسی مقام پر
خدایا مجھے دکھا دے طلعتِ زیبا رشید اور چہرۂ مبارک محمود کو
اور میری آنکھ میں ان کے دیدار کا سرمہ لگا دے
اور ان کی آمد میں جلدی کر اور ان کے ظہور میں آسانی فرما
اور ان کے راستہ کو وسعت عطا کر
اور مجھ کو ان کے راستہ پر چلنے کی سعادت عطا کر
اور ان کے امر کو نافذ کر اور ان کی پشت کو قوی کر
اور اے خدا ان کے وجود سے اپنے شہروں کو معمور فرما اور ان کے ذریعہ اپنے بندوں کو زندگی عطا کر
کہ تو نے فرمایا اور تیرا قول برحق ہے

"ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ"
فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ
وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ
الْمُسَمّٰى بِاسْمِ رَسُوْلِكَ
حَتّٰى لَا يَظْفَرَ بِشَىْءٍ مِّنَ الْبَاطِلِ اِلَّا مَزَّقَهٗ
وَيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهٗ
وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ
مَفْزَعًا لِمَظْلُوْمِ عِبَادِكَ وَنَاصِرًا
لِمَنْ لَا يَجِدُ لَهٗ نَاصِرًا غَيْرَكَ
وَمُجَدِّدًا لِمَا عُطِّلَ مِنْ اَحْكَامِ كِتَابِكَ
وَمُشَيِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ اَعْلَامِ دِيْنِكَ
وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهٗ

" زمین اور سمندر میں فساد پھیل گیا ہے
لوگوں کے انجام دیئے ہوئے اعمال کی بنا پر "
تو خدایا ظاہر کردے ہمارے لئے اپنے ولی کو
اور اپنے نبی کی بیٹی کے فرزند کو
کہ جس کا نام تیرے رسول کا نام ہے
یہاں تک کہ وہ ہر باطل پر کامیابی حاصل کرلیں
اور حق کو ثابت کردیں اور اس کو عملی کردیں۔
اور خدایا ان کو قرار دے
اپنے مظلوم بندوں کے لئے فریادرس
اور ان لوگوں کا ناصر جو تیرے علاوہ کسی کو مددگار نہیں پاتے ہیں
وہ احکام جو بھلا دیئے گئے ہیں ان کو حیات نو عطا کرنے والا قرار دے
شعائر دین اور سنّت پیغمبر (صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)
کو استحکام و سربلندی عطا کرنے والا قرار دے۔
اور قرار دے خدایا ان کو ان لوگوں میں جن کی تو نے دشمنوں کی سختیوں

مِنْ بَأْسِ الْمُعْتَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بِرُؤْيَتِهٖ
وَمَنْ تَبِعَهٗ عَلٰى دَعْوَتِهٖ
وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهٗ
اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ
عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ
بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُوْرَهٗ
اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا وَّنَرٰيهُ قَرِيْبًا
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
(داہنے ہاتھ سے داہنی ران پر ہاتھ مارے اور تین مرتبہ کہے)

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ
يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ -

سے حفاظت کی ہے

خدایا تو خوش کر دے اپنے نبی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
ان حضرت کے دیدار کے ذریعہ
اور جنھوں نے ان کے پیغام کی پیروی کی ۔

اور ہماری غربت پر ان کے ذریعہ رحم فرما۔

خدایا ! اس امت کے غم کو دور کر دے
امام زمانہ کے
حضور کے ذریعہ اور ہمارے لئے ان کے ظہور میں جلدی کر
کیونکہ مخالف ظہور کو بعید سمجھتے ہیں اور ہم اس کو قریب جانتے ہیں
اپنی رحمت کے ذریعہ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے
(داہنے ہاتھ سے داہنی ران پر ہاتھ مارے اور تین مرتبہ کہے)

جلدی کیجئے جلدی کیجئے
اے میرے مولا اے صاحب الزمان